



سوال

میرے چھوٹے بچے نماز پڑھتے ہیں اور میری بیوی نماز نہیں پڑھتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے چھوٹے بچے جن میں سب سے بڑا تین سال سے زیادہ عمر کا نہیں ہے۔ وہ گھر میں میرے پیچھے نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تاکہ میں انہیں نماز کا طریقہ سکھاؤں لیتے چھوٹے بچوں نے وضو بھی نہیں کیا ہوتا تو کیا یہ جائز ہے؟ نیز یہ فرمائیے کہ اپنی بیوی کے بارے میں کیا کروں کو نماز کے بارے میں کبھی کبھی سستی کرتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کی پہلی شق کا جواب یہ ہے۔ کہ انسان کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ قول و فعل سے اپنے بچوں کو نماز سکھانے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نمبر بنایا گیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر چڑھ کر نماز پڑھی اور جب سجدہ کرنے کا ارادہ کیا تو نمبر سے اتر کر زمین پر سجدہ فرمایا اور پھر نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

انما قلت بذاتنا تو ابی و لتعلموا صلاتی (صحیح البخاری)

"میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ تاکہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز سیکھ لو۔"

بچے اگر سمجھ بوجھ رکھتے اور بات کو سمجھتے ہیں۔ تو انہیں وضو کا طریقہ بھی سکھانا چاہیے لیکن سائل نے بچوں کی جو عمر ذکر کی ہے۔ ان میں سے بڑا تین سال کا ہے۔ تو میرے خیال میں اس عمر میں وہ صحیح طور پر نہیں سمجھ سکتے شاید یہی وجہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا ہے۔ کہ ہم بچوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیں۔ جب کہ وہ سات سال کی عمر کے ہوں اور اگر دس سال کی عمر میں نماز نہ پڑھیں تو ہم انہیں سزا دیں۔

سوال کی دوسری شق کہ بیوی نماز نہیں پڑھتی تو اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ شوہر پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنی بیوی کو نماز پڑھنے کا حکم دے اور ادب سکھائے۔ اور اگر وہ ترک نماز پر اصرار کرے تو وہ کافر ہو جائے گی۔ والعیاذ باللہ! نکاح ٹوٹ جائے گا اور جب تک وہ نماز کو ترک کئے رکھے وہ اس کے لئے حلال نہ ہوگی کہ مہاجر خواتین کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فان علیک شونہن مؤمنات فلا ترجوہن الی الکفار لا یمن حلن لہن ولا ینم ینکون لہن ... سورة الممتحنہ

"اگر تم کو معلوم ہے کہ مومن ہیں تو ان کفار کے پاس واپس نہ بھیجو کہ نہ یہ ان کو حلال ہیں۔ اور نہ وہ ان کو جائز۔"



مسلمان کے لئے یہ حلال نہیں ہے۔ کہ وہ کسی کافر اور اسلام سے مرتد عورت سے شادی کرے اور اگر یہ ارتداد نکاح کے بعد پیدا ہوا ہو تو اس سے نکاح ٹوٹ جائے گا۔ عدت ختم ہونے سے قبل اگر یہ اسلام کی طرف پلٹ آئے تو یہ اس کی بیوی ہوگی وگرنہ یہ بائندہ ہو جائے گی۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 390

محدث فتویٰ